

Name : Akhtar muner

Serial No : 12259

MODE: Regular

Address : distt tehsil vill_p/o Chamdheri

Date : 6/14/2013

Subject : IBADAT

Contact No:

Writer : اسد اللہ

Email :

Save/Print

Mufti sahib assalamualaikum salam ke bad araz he ke agar aik insan dosre insan larki se haqeqe pyar karta he awar phir khuda ke ghar may namaz ke baad us pyar ke lie dua karta he to kia ye tek he ke nahe?

مفتی صاحب السلام علیکم: سلام کے بعد عرض ہے کہ اگر ایک انسان دوسرے انسان "لڑکی" سے حقیقی پیار کرتا ہے اور پھر اللہ کے گھر میں نماز کے بعد اس پیار کیلئے دعاء کرتا ہے تو کیا ایسا کرنا ٹھیک ہے یا نہیں؟

الجواب حامدًا ومصليًا

کسی اجنبی لڑکی سے پیار کرنا اس سے تعلقات قائم کرنا اس سے میل جول اور بے تعلقی اختیار کرنا سب ناجائز اور حرام ہے اور اس حرام کام کیلئے مسجد میں دعائیں کرنا بھی ناجائز ہے اس لئے فوری طور پر اس حرام کام سے توبہ کر کے علیحدہ ہو جائیں اور آئندہ اس طرح کے گناہ سے مکمل اجتناب بھی کریں۔ تاہم اگر اسی لڑکی سے شادی کا ارادہ ہو تو اس کے اولیاء کو راضی کر کے شادی بھی کی جاسکتی ہے اور اس سلسلے میں دعا کی بھی گنجائش ہے۔

عن الحسن مرسلًا قال بلغني ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الناظر والمنظور

إليه. اه. رواه البيهقي في شعب الایمان (مشکوٰۃ المصابیح ص ۲۶۹)۔

فی الدر المختار: الخلوة بالاجنبیة حرام. اه.

(ج ۶ ص ۳۶۸)۔ والله اعلم بالصواب

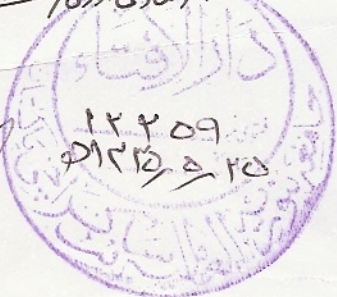
اسد اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲/ جمادی الاولیٰ / ۱۴۳۵ھ

الموافق
بندہ نادر جان غلام
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۵/۱۴۳۵ھ

کراچی
بندہ نادر جان غلام
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۵/۱۴۳۵ھ



۱۲۲۵۹
۲۵/۵/۱۴۳۵ھ